پالیسی و پروگرام

۱۴۴۶-۴۸ھ | ۲۰۲۵-۲۶ء

sio

اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا

www.sio-india.org

پالیسی و پروگرام

۱۴۴۶-۴۸ھ | ۲۰۲۵-۲۶ء

sio
اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا
D-300, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla New Delhi - 110025
www.sio-india.org | Email: contact@sio-india.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

خداوند عالم، جو ساری کائنات کا خالق، مالک اور فرماں روا ہے اور جس کے احکام تکوینی ہر جگہ جاری و ساری ہیں اور کسی میں اس سے سر تابی کا یارا نہیں ہے، اس نے اپنی بے پایاں مملکت کے اس حصے میں جسے زمین کہتے ہیں، انسان کو آباد کیا ہے۔ اسے دیکھنے سننے اور سوچنے سمجھنے کی قوتیں دیں، بھلائی برائی کی تمیز بخشی اور فی الجملہ ایک طرح کی آزادی اور اختیار دے کر اسے ایک خاص منصب اور ساری مخلوق میں ایک ممتاز مقام عطا فرمایا جس کا مدعا در حقیقت امتحان و آزمائش ہے کہ انسان اگر اپنی زندگی کے اختیاری حصے میں اس کا مطیع و فرمان ہے تو اس کے نتیجہ میں وہ ابدی نعمتوں سے سرفراز ہو گا اور اگر وہ اس اختیار و آزادی کا غلط استعمال کرتا ہے اور اسے سر تابی کی راہوں میں لگاتا ہے تو اس کی سزا بھگتے گا۔

خالق کائنات نے جہاں انسان کو جملہ مادی ضروریات کی تکمیل کا وافر سامان بہم پہنچایا وہیں اس کی رحمت، حکمت اور شان کریمی کا تقاضا تھا کہ وہ اس کی ہدایت و رہ نمائی کا بھی انتظام فرمائے۔ چناں چہ اس نے انسانوں ہی میں سے پاکیزہ ہستیوں کو منتخب کیا جو اس پر ایمان رکھنے والی اور اس کی مرضی و احکام کی پیروی کرنے والی تھیں اور ان کو ہدایت دے کر اس کام پر مامور فرمایا کہ وہ بندگان خدا کو سیدھی راہ دکھائیں اور اللہ کی طرف پلٹنے کی دعوت دیں تا کہ وہ دنیا میں غلط بینی اور غلط کاری اور آخرت میں اللہ کی ناراضی سے بچیں اور دونوں جہاں کی کامرانیوں سے ہم کنار ہو سکیں۔

اللہ کے یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں آتے رہے اور جو فرض ان کے سپرد کیا گیا تھا اس

کو پوری طرح انجام دیتے رہے۔ ان سب کا ایک ہی مشن تھا کہ اللہ کی ہدایت اور اس کے عطا کردہ ضابطہ حیات پر خود عمل کریں اور اس پر چلنے کی لوگوں کو دعوت دیں۔ مگر ہوتا یہ رہا کہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد تو ان کی دعوت قبول کرنے پر آمادہ ہی نہ ہوئی اور جنھوں نے اسے قبول کر کے ایک فرمانبردار امت کی حیثیت اختیار کی رفتہ رفتہ وہ بھی بگڑتے چلے گئے، یہاں تک کہ بعض امتیں ہدایت الٰہی کو بالکل ہی گم کر بیٹھیں یا وہ ہدایت ان کی غفلت اور امتداد زمانہ کی نذر ہو گئیں اور بعض گروہوں نے تو ارشادات خداوندی کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا۔

آخر میں پروردگار عالم نے حضرت محمد ﷺ کو اس کام کے لیے مبعوث فرمایا جس کے لیے پچھلے انبیاؑ آتے رہے تھے۔ آپ ﷺ کے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاءؑ کے بگڑے ہوئے نام لیوا بھی۔ آپ ﷺ کا مشن یہ تھا کہ ان سب کو سیدھی راہ کی طرف دعوت دیں اور جو اس دعوت ہدایت کو قبول کریں انھیں ایک لڑی میں پرو کر ایک فرمانبردار ملت ''امت مسلمہ'' بنا دیں جو ایک طرف خود اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کا نظام الٰہی ہدایت پر قائم کرے اور دوسری طرف دنیا والوں کی ہدایت و اصلاح کا فریضہ انجام دے۔

سلیم فطرت والے جن نفوس نے آنحضرت ﷺ کی دعوت قبول کی ان کی عادتیں سدھریں، سیرتیں سنوریں اور اخلاق بلند ہوئے۔ آپ کی تعلیم و تربیت سے وہ اتنے نیک، راست باز اور پاکیزہ اخلاق کے حامل انسان بنے کہ دنیا اس دعوت کی رحمت و برکت اور عظمت و برتری کو محسوس کیے بغیر نہ رہ سکی۔ لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہوتے چلے گئے۔ افراد کا شخصی ارتقا ہوا، ان پر مشتمل ایک صالح معاشرہ وجود میں آیا اور بالآخر اس مثالی ریاست کی تشکیل عمل میں آئی جس کا سارا کاروبار اللہ کی ہدایت اور اس کے عطا کردہ ضابطہ حیات کے مطابق انجام پایا تھا۔ انسان کو اپنی مشکلات و مسائل کا حل مل گیا، دکھوں کا مداوا ہو گیا اور لوگوں کو ذہنی سکون و قلبی اطمینان نصیب ہوا، اس طرح رہتی دنیا تک ہدایت و رہ نمائی کا مکمل نمونہ سامنے آیا اور ہمیشہ کے لیے وہ صحت مند خطوط

واضح طور پر متعین ہو گئے جن پر آئندہ نسلوں کی صحیح تعلیم و تربیت کی جا سکتی ہے۔

اللہ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی لائی ہوئی یہ وہی ہدایت اور مکمل ضابطہ حیات ہے جو آج بھی انسانی سماج کے تمام پیچیدہ مسائل کو بحسن و خوبی حل کر سکتا ہے اور بلا امتیاز رنگ و نسل تمام افراد، اصناف اور طبقات کے لیے عدل و قسط، خیر و صلاح اور تعمیر و ترقی کا بہترین سامان فراہم کر سکتا ہے۔ آج کا انسان جس فکری، اخلاقی، معاشرتی، معاشی اور سیاسی بحران میں مبتلا ہے اور خود ہمارا ملک جن مسائل و مشکلات سے دوچار ہے اللہ کا عطا کردہ یہی ضابطہ حیات "دین اسلام" ان کا نہایت موزوں اور بہترین حل ہے۔

اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا کے قیام کا اصل مقصد یہ ہے کہ اس دین اسلام کی دعوت و تبلیغ اور اس کے قیام میں ملت کے نوجوان اور طلبہ حصہ لے سکیں اور ایک صالح معاشرہ کے قیام اور ملک کی تعمیر و ترقی میں معاون و مددگار بننے کے لیے ان کی صلاحیتیں نشو نما پائیں، ان کا شعور و احساس بیدار ہو، اعلیٰ مقاصد کے لیے ایثار و قربانی کا جذبہ ابھرے اور ان کی توانائیاں ملک سے برائیوں کو مٹانے اور بھلائیوں کو پروان چڑھانے کے لیے صرف ہوں اور ان کوششوں کا اصل محرک یہی ہو کہ آقا و پروردگار ہم سے راضی ہو جائے اور آخرت میں اس کی رضا و خوشنودی ہمیں نصیب ہو۔

(الف) مشن

تنظیم کا مشن الٰہی ہدایت کے مطابق سماج کی تشکیل نو کے لیے طلبہ اور نوجوانوں کو تیار کرنا ہوگا۔

(ب) اغراض ومقاصد

۱۔ طلبہ اور نوجوانوں کو اسلام کی دعوت دینا۔

۲۔ طلبہ اور نوجوانوں میں علم دین کی اشاعت اور دین کا شعور بیدار کرنا۔

۳۔ طلبہ اور نوجوانوں کو آمادہ کرنا کہ وہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی قرآن و سنت کے مطابق ڈھالیں۔

۴۔ طلبہ اور نوجوانوں کو معروف کے فروغ اور منکر کے ازالہ کے لیے آمادہ کرنا۔

۵۔ نظام تعلیم میں اخلاقی اقدار اور تعلیمی اداروں میں بہتر اخلاقی و تعلیمی ماحول کو فروغ ونشونما دینا۔

۶۔ افراد تنظیم کی ہمہ جہت تربیت کرنا، ان کی صلاحیتوں کو نشونما دینا اور انھیں تحریک اسلامی کے لیے مفید تر بنانا۔

طریقہ کار

۱۔ تنظیم کی اصل رہ نما اور اساس کار قرآن و سنت ہوگی۔

۲۔ تنظیم اپنے کاموں میں اخلاقی حدود کی پابند ہوگی۔

۳۔ تنظیم اپنے اغراض ومقاصد کے حصول کے لیے پر امن اور تعمیری طریقے اور تعلیم و تلقین اور نشرو اشاعت کے معروف ذرائع اختیار کرے گی اور ان تمام امور سے اجتناب کرے گی جو صداقت اور دیانت کے خلاف ہوں یا جن سے فرقہ وارانہ منافرت، طبقاتی کشمکش اور فساد فی الارض رونما ہوسکتا ہو۔

صدر تنظیم کا پیغام

عزیز بھائیوں

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ کے فضل و کرم سے تنظیم کے اس عظیم الشان کارواں کی 22ویں میقات کا آغاز ہو رہا ہے۔ ان 42 سالوں کی تاریخ میں تنظیم نے لاکھوں طلبہ و نوجوانوں کی زندگیوں کو الہیٰ ہدایات کی روشنی سے منور کیا نیز محلہ، گھر، کیمپس، تعلیم، اکیڈمیا، ملک و ملت کی تعمیر وغیرہ جیسے کئی میدانوں میں انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم کے بعد یہ ہمارے سابقہ ذمہ داران اور وابستگانِ تنظیم کی قربانیوں اور ان کی انتھک جدوجہد کا ثمرہ ہے جس کی وجہ سے ہم اب اس مقام پر پہنچے ہیں۔

دوستو ! ایس آئی او طلبہ اور نوجوانوں کو تیار کرنا چاہتی ہے؛ " الہی ہدایات کی روشنی سے سماج کو منور کرنے " کے مقدس مشن کے لیے ! ہماری تیاری کی اولین ضرورت یہ ہے کہ ہمارا تعلق اپنے رب سے مضبوط ہو۔ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ سے ہماری گہری وابستگی ہو۔ یہ ہماری تحریک کی روح ہے۔ اس لیے پالیسی میں فرائض کی پابندی اور قرآن سے وابستگی پر زور دیا گیا ہے۔ ہمارا تنظیمی ماحول قرآنی ماحول بننا چاہیے۔

مرکزی شوریٰ کا یہ بھی شدید احساس رہا ہے کہ ہماری افرادی قوت میں تیز رفتار اضافہ ہو۔ ہزاروں طلبہ اور نوجوانوں کو کارواں کا حصہ بنانے نیز اپنے دائرۂ اثر کو وسیع کرنے کی ضرورت ہے۔ تمام حلقے بالخصوص، جن حلقوں میں تنظیم کمزور ہے، وہاں افرادی قوت کو بڑھانے کے لیے پالیسی و پروگرام میں خاص توجہ دلائی گئی ہے۔ اس سلسلے میں ہمیں شعوری اور تیز رفتار اقدام کی ضرورت ہے۔

شوریٰ نے موجودہ نسل کے مسائل اور ملت اسلامیہ کی صورتحال پر بھی بھرپور غور و فکر اور تبادلۂ خیال کیا ہے۔ جدید تصور زندگی نے طلبہ و نوجوانوں میں انتشار اور فکری سطحیت کی حامل، خواہشات کی بندگی، تکاثر و لغویات میں ملوث نسل کو جنم دیا ہے نیز کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کی تیز رفتار ترقی نے اس فکری اور عملی بے اعتدالیوں کو جنم دینے میں بہت آسانیاں اور سہولتیں فراہم کی ہیں۔ جس سے نئی

نسل میں جنسی بے راہ روی اور نفسیاتی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ ان مسائل اور چیلنجوں سے مخاطب ہونے کے لیے نئی پالیسی کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اس ضمن میں حیا اور اخلاقی حساسیت پیدا کرنے، دعوتی بیانیہ کی تیاری، عملی رہنمائی اور اس سے متعلق پلیٹ فارمز فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

ہندوستانی مسلمانوں کو درپیش سنگین خطرات بالخصوص منظم اور منصوبہ بند انداز میں ان کی تہذیبی شناخت کو مٹانے کی کوششیں، شہریت بل، وقف بل، بلڈوزر سیاست وغیرہ جیسے امور توجہ طلب ہیں۔ ملت اسلامیہ ہند کے ان مخصوص مسائل کو صحیح تناظر میں سمجھنے، ان کے خلاف آواز اٹھانے نیز طلبہ و نوجوانوں کو اسلامی اصولوں کی روشنی میں قیامِ عدل کے لیے متحرک اور آمادہ کیا جائے گا۔

اس کے علاوہ طویل المیعاد جدوجہد کے لیے دعوت دین کے فریضہ کی ادائیگی اور استعداد سازی کے محاذوں پر کام کرنے کے ساتھ ساتھ فکر اسلامی، تعلیم، کیمپس، آرٹس اور کلچر، ماحولیات وغیرہ کے میدانوں میں بھی پیشرفت کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔

دوستو !اس نقشے میں رنگ بھرنے کے لیے ہمارے سارے ممبران اور وابستگان کو کمربستہ ہونا ہوگا۔ آیئے ! اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے، اس کارواں کو تیز رفتاری کے ساتھ صحیح سمت میں آگے بڑھانے کے لیے کام کرتے ہیں۔ کیونکہ اللہ ہی ہمیں کامیابی و نصرت سے ہمکنار کرتا ہے۔

وَمَا ٱلنَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ ٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَكِيمِ (سورہ ال عمران: آیت ۱۲۶)

محمد عبد الحفیظ

صدر تنظیم، ایس آئی او آف انڈیا

۹ رجب ۱۴۴۶، ۸ جنوری ۲۰۲۵

افراد تنظیم تعلق باللہ کو اپنی اولین ضرورت سمجھتے ہوئے روحانی ارتقاء اور ہمہ جہت تزکیہ کے لیے مستقل کوشاں رہیں گے۔ اس ضمن میں بنیادی فرائض کی پابندی اور قرآن سے وابستگی پر خاص توجہ دیں گے۔ تنظیم اس سلسلے میں رہنمائی اور اجتماعی ماحول فراہم کرے گی۔

اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے والہانہ محبت اور فکرِ آخرت کا فرد کی تربیت و تزکیہ میں اہم رول ہے۔ تزکیہ کے لیے مراسمِ عبودیت، خشوع و خضوع کے ساتھ نمازوں کے اہتمام، فرائض کی بحسن و خوبی ادائیگی اور قرآن مجید سے مضبوط تعلق کی اہمیت کلیدی ہے۔

تزکیہ کا اثر ہمارے اعضاء و جوارح کے ساتھ قلب کی سبھی فکری و جذباتی کیفیات نیز زندگی کے ہر گوشے میں اس طرح نظر آنا چاہیے کہ اس سے ایمان میں پختگی و حلاوت، قلب میں پاکیزگی، عمل میں استقلال، شخصیت میں نافعیت، اخلاق میں حسن اور صلاحیتوں میں ارتقاء ہو۔

خدا سے دائمی ربط کے لیے نوافل، دعا، ذکر و استغفار کے ساتھ دنیا کی بے ثباتی کے استحضار، تکاثر و لغویات سے اجتناب، خود نمائی و ریاکاری سے پرہیز وغیرہ پر توجہ ہو۔ راہ خدا میں جدوجہد بھی تزکیہ کا اہم ذریعہ ہے۔

روحانی ارتقاء جسم اور روح کے تقاضوں کے صحیح ادراک اور دونوں کے درمیان کامل توازن رکھنے نیز خدا سے جڑنے کی انسان کی فطری حِس کو وحی کی روشنی میں نشو نما دینے کا نام ہے۔ جسمانی صحت کا خیال رکھتے ہوئے روح کے تقاضوں کو ترجیح حاصل ہونی چاہیے۔ اس ضمن میں توکل، صبر، شکر اور احسان جیسی صفات کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے۔

تزکیہ میں تنظیم اور تحریکِ اسلامی کے افراد کے ساتھ صحت مند باہمی تعلقات، صحبت صالح اور خود احتسابی ناگزیر ہے۔ موجودہ دور نے نوجوانوں کے لیے متنوع نفسیاتی و اخلاقی چیلنجز پیش کیے ہیں۔ اس ضمن میں زندگی میں معنویت، فکر و نظر میں ارتکاز اور مختلف لتوں (addictions) سے چھٹکارا پانے کی کاوشوں وغیرہ پر بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ تزکیہ کے سلسلے میں اجتماعیت کی ذمہ داری ہے کہ وہ فرد کو ماحول، محرکات اور رہنمائی فراہم کرے۔

ایس آئی او طلبہ و نوجوانوں میں حیا اور اخلاقی حساسیت کو پروان چڑھائے گی۔ جدید تصورِ زندگی اور ورلڈ ویو سے پیدا شدہ جنسی بے راہ روی اور نفسیاتی مسائل کو مخاطب کرتے ہوئے علمی و عملی کاوشیں کرے گی۔

حیا اسلام کی بنیادی قدر ہے۔ حیا اور اخلاقی حساسیت وہ لازمی صفات ہیں جو انفرادی کردار اور معاشرہ کی صورت گری کرتے ہیں۔ نفس کی بے لگام آزادی اور مادہ پرستی کو جلا دینے والے جدید ورلڈ ویو نے نت نئے چیلنجز بالخصوص جنسی بے راہ روی اور نفسیاتی مسائل کو جنم دیا ہے۔ میڈیا کے بڑھتے اثرات، بدلتے ثقافتی اقدار اور اخلاقی اصولوں کے زوال کے نتیجے میں یہ چیلنجز مزید شدت اختیار کر گئے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان، اس دباؤ کا سامنا کرتے ہوئے الجھنوں اور اخلاقی انحطاط کا شکار ہو رہے ہیں، جس کے سبب غیر اخلاقی رویے اور نفسیاتی صحت کے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔

اسلامی تنظیم کے طور پر ایس آئی او اپنی ذمہ داری سمجھتی ہے کہ طلبہ و نوجوانوں کو اسلامی اقدار پر مبنی زندگی گزارنے کے لیے رہنمائی فراہم کرے۔ تنظیم، جدید ورلڈ ویو کی فلسفیانہ بنیادوں، انفرادی و اجتماعی رویے و اخلاقیات پر اس کے اثرات کا تنقیدی جائزہ لے گی۔

ایس آئی او طلبہ اور نوجوانوں کو سائبر اسپیس، مرد و زن کے درمیان تعلقات کے حدود اور اخلاقی مسائل کی پیچیدگیوں کے حل کے لیے تعاون فراہم کرنے اور بہتر اخلاقی رویوں کے فروغ کے لیے بھی عملی اقدامات کرے گی۔ اس ضمن میں تنظیم مکالمے، کاؤنسلنگ اور سپورٹ سسٹم کے ذریعے وسائل اور پلیٹ فارمز کی تیاری پر توجہ دے گی۔

افراد تنظیم انفرادی مطالعہ اور غور و فکر کے ذریعے اپنے علمی و فکری ارتقاء اور تزکیہ کے لیے مستقل کوشاں رہیں گے۔ اس ضمن میں تنظیم طلبہ و وابستگان کے لیے اجتماعی ماحول فراہم کرے گی۔

مطالعہ فرد کی ذہنی و فکری غذا اور تزکیہ کا اہم ذریعہ ہے۔ دنیا کی رہنمائی کے لئے سرسری قسم کی جانکاری نہیں بلکہ گہرے، منظم اور مربوط مطالعے کی ضرورت ہے۔ ایس آئی او اس بات کی کوشش کرے گی کہ طلبہ، بالخصوص وابستگان میں مطالعے کا رجحان پروان چڑھے، ان کے علم میں گہرائی اور فکر میں پختگی پیدا ہو۔

مطالعہ چاہے کتاب کا ہو یا کائنات کا، غور و فکر، تدبر اور ناقدانہ تجزیہ اس کی بنیادی اساس ہیں۔ اس ضمن میں قرآن، حدیث و سیرت کے مطالعے کی اہمیت سب سے زیادہ ہے۔ قرآن سے وابستگی تلاوت سے شروع ہو کر حفظ، تدبر، عمل اور دعوتِ قرآن تک جاری رہتی ہے، وہیں اسوہ رسول کے مستقل مطالعے اور یاد دہانی سے مومنین علمی و عملی جدوجہد کے لئے جذبہ حاصل کرتے ہیں۔ نیز تحریک اسلامی کی اساسی فکر کو گہرائی سے سمجھنے پر بھی بھرپور توجہ دی جائے۔

زبان و ادب سے بہتر واقفیت مطالعہ کا شوق، علمی ذوق، دانائی اور اظہارِ بیان کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ آفاق و انفس کی نشانیوں پر غور و فکر کے نتیجے میں اطمینانِ قلب، اور گہری بصیرت پیدا ہوتی ہے۔

ایس آئی او فکرِ اسلامی کی تشکیل و ارتقاء کے ذریعے مختلف شعبہ ہائے حیات میں اسلامی پیراڈائم اور بیانیہ کی تیاری اور ترویج و اشاعت پر خصوصی توجہ دے گی۔

ہر فکر اور نظریہ کے پیچھے ایک تصورِ حیات و کائنات (ورلڈ ویو) ہوتا ہے۔ اسلام کا اپنا تصورِ حیات و کائنات ہے جس کی روشنی میں موجودہ دور کے غالب فکری و علمی رجحانات کا تنقیدی جائزہ لیا جائے گا۔ ساتھ ہی فکرِ اسلامی کے حوالے سے ہونے والی علمی و تحقیقی کوششوں سے واقفیت اور اس سفر کو مزید آگے بڑھانے کے لیے وابستگانِ تنظیم میں ذوق و شوق اور مطلوبہ صلاحیتیں پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس کام کے لیے ایک طرف فکرِ اسلامی کے مصادر یعنی قرآن و سنت کے ساتھ اسلام کی علمی روایات سے گہری واقفیت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے گی ساتھ ہی موجودہ معاشرے کی زبان اور ڈسکورس کا گہرا مطالعہ کیا جائے گا تاکہ رائج نظریات اور ڈسکورسز کا جائزہ بھی لیا جاسکے اور اعلیٰ علمی سطح پر ان کا متبادل بھی فراہم ہو۔

ایس آئی او طلبہ و نوجوانوں کو برادران وطن سے مضبوط تعلقات استوار کرنے کی ترغیب دے گی نیز ان میں داعیانہ کردار کو پروان چڑھانے کے لیے مستقل کوشاں رہے گی۔

امت مسلمہ کی اصل پہچان اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف بلانے والے گروہ کی ہے۔ اس منصبی فریضہ کی ادائیگی کے لیے ضروری ہے کہ امت میں منصبی شعور کی آگہی، خیر خواہانہ جذبہ اور اپنے قول و عمل سے اسلام کی صحیح تصویر پیش کرنے کا ذوق پروان چڑھایا جائے۔ چنانچہ طلبہ و نوجوانوں میں داعیانہ کردار کو اس طرح فروغ دیا جائے کہ ملت کی تمام انفرادی و اجتماعی سرگرمیوں میں دعوتی پہلو نمایاں ہو اور افراد ملت دعوتِ دین کو اپنی ذمہ داری سمجھتے ہوئے مکمل اعتماد، تڑپ، حکمت اور علمی و عملی تیاری کے ساتھ ہر محاذ پر اسلام کی نمائندگی کریں۔

موجودہ دور میں منافرتی پروپیگنڈے اور تعصب کے ذریعے سماج میں موجود مختلف گروہوں کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی منظم و مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ فریضہ دعوت دین کی انجام دہی کے لیے ضروری ہے کہ سماج کے مختلف افراد اور گروہوں کے درمیان پائے جانے والی عصبیت اور دوریوں کا خاتمہ ہو اور باہمی اعتماد، تعاون و قربت کی فضاء ہموار ہو۔

ایس آئی او ملک کے مخصوص مذہبی و سماجی تناظر کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلامی عقائد کی حقانیت و ضرورت واضح کرے گی۔

مدعوئین کے مخصوص مذہبی و سماجی تناظر کو پیش نظر رکھتے ہوئے اسلامی عقائد کی حقانیت واضح کرنا دعوتِ دین کا بنیادی تقاضا ہے۔ اس بات پر بھی خصوصی توجہ ہو کہ انفرادی دعوتی روابط اور اجتماعی کاوشوں کے نتیجے میں مدعوئین، اسلام کو اپنی بنیادی ضرورت، دنیوی فلاح اور اُخروی نجات کا ضامن سمجھنے لگیں۔

دعوت دین کی عملی جد و جہد کے ساتھ علمی حلقوں میں بالخصوص کیمپس میں اسلام کے نظریاتی ڈسکورس کو موضوع بحث بنایا جائے۔ اس کے علاوہ ہندوستانی سماج کی سمجھ کے حوالے سے ایسے علمی و تحقیقی کام کی ضرورت ہے جو افراد کے لیے دعوتی کوششوں میں معاون ثابت ہو۔

ایس آئی او طلبہ و نوجوانوں کی تعلیمی، معاشی اور سیاسی استعداد بڑھانے پر خصوصی توجہ دے گی۔

کسی بھی سماجی تحریک کی کامیابی کے لیے شرط لازم ہے کہ اس کے پاس اعلیٰ روحانی و اخلاقی کردار کے حامل ایسے افراد ہوں جو قوت کے مراکز بالخصوص تعلیم، معیشت اور سیاست کے میدان میں امتیازی مقام رکھتے ہوں۔ استعداد سازی بھی تزکیہ کے وسیع تصور کا ایک لازمی حصہ ہے۔ اس تناظر میں ایس آئی او اپنے کیڈر اور طلبہ و نوجوانوں کو ضروری تربیت اور وسائل فراہم کرتے ہوئے ان کی استعداد سازی کرے گی، ساتھ ہی اپنی شخصیت میں نافعیت کے جذبہ کو پروان چڑھانے اور اپنی خداداد صلاحیتوں کی شناخت، ان کی پرورش اور ان کے استعمال کی ترغیب دے گی۔ اس کاوش کے نتیجہ میں حاصل ہونے والا سماجی، معاشی اور سیاسی سرمایہ تحریک اور سماج کے لیے ایک بیش قیمت اثاثہ ثابت ہو گا۔

سماج کی تعلیمی ترقی کا انحصار مختلف علوم وافکار سے مستقل تعامل پر منحصر ہے۔ اس سلسلے میں ضروری ہے کہ طلبہ کو ان کے تعلیمی سفر کے دوران مختلف مراحل پر فنی مہارت اور پیشہ ورانہ رہنمائی (کیریئر گائڈنس) ملتی رہے اور وہ تعلیمی مہارت و امتیاز (excellence) حاصل کریں۔

فریمنگ اکیڈمیا پروجیکٹ کے تحت تنظیم مختلف سطحوں پر اورینٹیشن اور ٹریننگ کے ذریعہ یونیورسٹیز اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلے کے سلسلے میں کوشاں رہے گی۔

طلبہ و نوجوانوں میں معاشی خود انحصاری اور دوسروں کے لیے معاشی طور پر خیر کا باعث بننے کی صلاحیت پیدا کرنے کے لیے اِنٹرپرینرشِپ کا جذبہ اور صلاحیت پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سلسلے میں انکیوبیشن سینٹر، چیمبرز آف کامرس اور سیلف ہیلپ گروپس سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

عام طور پر انتخابات اور مختلف سیاسی جماعتوں کی سرگرمیوں کو ہی سیاست سمجھا جاتا ہے۔ یہ سیاست جیسے پیچیدہ شعبہ زندگی کی ایک بہت ہی محدود سمجھ ہے۔ اس ضمن میں سماج میں موجود قوت کے مراکز، ان کے مابین ربط و تعامل اور اس سارے نظام کی سمجھ، نیز اپنے موقف کی وکالت مختلف افراد و گروہوں سے اشتراک اور رائے عامہ کی ہمواری جیسی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی بھرپور کوشش ہونی چاہیے۔ استعداد سازی اور مختلف شعبہ ہائے زندگی میں صلاحیتوں کے ارتقاء کے نتیجے میں تنظیم کا حلقہ اثر وسیع ہو گا۔

ایس آئی او اپنے ورک کلچر اور تنظیمی ڈھانچے میں وسعت پیدا کرے گی تاکہ سماجی ارتباط میں اضافہ ہو، کثیر تعداد میں طلبہ و نوجوانوں کو اپنے کاموں میں معاون بنانے، نیز کیڈر کی صلاحیتوں کے موثر استعمال کی راہیں ہموار ہوں۔ اس مقصد کے لیے تنظیم نوڈس اور فورمس کے امکانات و مواقع تلاش کرے گی، ساتھ ہی منتخب افراد تنظیم کو اس جانب متوجہ کیا جائے گا۔

ایس آئی او کو اپنے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے تنظیمی ڈھانچہ اور انداز کار میں وسعت اور شمولیتی مزاج (inclusivity) پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں موجودہ نوڈس)نوڈس: فرد / افراد کے ذریعہ شروع کردہ کلبس، گروپس، فورمس یا کوئی اور پہل وغیرہ (سے تعامل اور نئے نوڈس کے قیام کے ذریعے سماجی نفوذ کی راہیں ہموار کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ تنظیمی حلقہ جات اور یونٹس اپنی استعداد، مواقع و امکانات کی بنیاد پر اور بنیادی تنظیمی سرگرمیوں اور ڈھانچے کو متاثر کئے بغیر اس انداز کار کو فروغ دینے کی کوشش کریں گے۔ افراد تنظیم اپنی صلاحیت، دلچسپی ورجحان کی بنیاد پر ان نوڈس کے ذریعہ مختلف محاذوں پر مستقل تخصیصی و نتیجہ خیز کاموں کی جانب توجہ دیں گے۔ ان نوڈس کے ذریعے اس بات کی بھی کوشش کی جائے گی کہ سماجی تعامل میں اضافہ ہو اور کثیر تعداد میں عام طلبہ و نوجوانوں کو تنظیم کے مختلف مقاصد کے لئے معاون بنایا جاسکے۔

ایس آئی او منتخب طلبہ اور اداروں کے تعاون و اشتراک سے غالب فلسفہ علم و تعلیم اور فن و فلسفہ تدریس (pedagogy) کا تنقیدی جائزہ لے گی۔ نیز اسلامی فلسفہ علم و تعلیم کی تشکیل، ترویج و اشاعت کے لیے کوشاں رہے گی۔

علم و تعلیم کے متعلق اسلام اپنا ایک نظریہ رکھتا ہے جو اسلام کے وسیع تصور حیات و کائنات کا ثمرہ ہے۔ ایک نظریاتی تنظیم ہونے کی حیثیت سے یہ ہماری بنیادی ذمہ داری ہے کہ موجودہ تعلیمی نظریات اور فن و فلسفہ تدریس کا تنقیدی مطالعہ نیز اسلامی فلسفہ تعلیم کی روشنی میں علم کی تشکیل نو کا کام کیا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اس موضوع پر کچھ ٹھوس علمی و تحقیقی اقدامات کریں۔ اس مقصد کے لئے تنظیم افراد کی تیاری اور ماحول کی فراہمی پر خصوصی توجہ دے گی۔ تنظیم وابستگان کو اس بات کی ترغیب دے گی کہ وہ اس کام کو اپنے تعلیمی سفر کا حصہ بنائیں، ساتھ ہی تنظیم منتخب افراد کا تعاون کرے گی کہ وہ ملک کے نمایاں اداروں میں اسلامی نظریہ علم و تعلیم کو موضوع بحث بنا سکیں۔

ایس آئی او تعلیمی میدان میں انصاف، رسائی اور معیار کی بلندی کے حوالے سے جدوجہد کرتے ہوئے حکومتی پالیسیوں پر اثرانداز ہوگی۔ ساتھ ہی تعلیم کے تجارتی کرن اور نصاب میں تاریخ و دیگر درسی کتابوں میں ردوبدل جیسے مسائل سے تنقیدی تعامل کیا جائے گا۔

ملک میں معاشی، سیاسی اور سماجی میدانوں کے ساتھ تعلیمی میدان میں بھی انصاف کی جدوجہد کا متقاضی رہا ہے۔ تعلیمی میدان میں ملک کے مسلمانوں اور دیگر پچھڑے طبقات کے ساتھ ظلم و ناانصافی، اعلیٰ تعلیم سے دور رکھنے کی کوشش، مادری زبان میں تعلیم کے مواقع کی عدم فراہمی، یکساں اور معیاری تعلیم کے مواقع سے دور رکھنے کی دانستہ کوششیں آج بھی جاری ہیں۔ اس کے علاوہ مسابقت کے غیر فطری ماحول نے بھی طلبہ برادری پر وسیع تر اثرات مرتب کیے ہیں۔ ایک بہتر سماج کی تشکیل کے لئے ان مسائل کے حل کی کوشش ہماری جدوجہد کا حصہ ہونا چاہیے۔ اسی طرح اقدار اور اخلاقیات بھی موجودہ نظامِ تعلیم کے لئے قابل توجہ نہیں سمجھے جاتے۔ یہی وجہ ہے کہ کئی غیر اخلاقی عناصر بھی تعلیمی نظام میں شامل ہو رہے ہیں۔ تعلیمی نصاب میں خاص تہذیبی مظاہر کو تھوپنے اور اس کے ذریعہ نفرت پھیلانے کی منظم کوشش کی جارہی ہیں جن کا نوٹس لیا جانا ضروری ہے۔ ان پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس آئی او تعلیم کے ان سوالات کو موضوع بحث بنائے گی اور ملک کی تعلیمی پالیسیوں اور ایجنڈے پر اثر انداز ہونے کی کوشش کرے گی۔ ساتھ ہی افراد تنظیم میں تعلیمی نصاب کی تنقیدی سمجھ کو پروان چڑھانے کی کوشش کرے گی۔

ایس آئی او یونیورسٹیوں اور پروفیشنل کیمپسز میں بہتر اخلاقی اور جمہوری فضا ہموار کرنے کی کوشش کرے گی۔ ساتھ ہی طلبہ کو یونیورسٹی کے تصور، کیمپس کلچر اور علمی ڈسکورس پر اثرانداز ہونے کے لئے تیار کرے گی۔

کیمپس تحریک اسلامی کی جدوجہد کا اہم میدان رہے ہیں۔ تحریک جس سماجی تبدیلی کا خواب دیکھتی ہے، اس کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے کیمپسز اور پروفیشنل اداروں میں علمی اور نظریاتی کوششیں ناگزیر ہیں۔ اس ضمن میں، ایس آئی او طلبہ کو کیمپس کے علمی ڈسکورس اور کلچر پر اثرانداز ہونے کی ترغیب دے گی۔ ساتھ ہی، یونیورسٹی، علم اور تعلیم کے تصور کو اسلامی نقطۂ نظر سے مخاطب کرے گی۔

افراد تنظیم اسلام کے اخلاقی اقدار کی بنیاد پر مختلف سرگرمیوں کے ذریعے کیمپس کلچر کو متاثر کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس سلسلے میں پروفیشنل کیمپسز پر خصوصی توجہ دی جائے گی اور وہاں کے طلبہ کی مخصوص ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک بہتر لائحہ عمل پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

کیمپس میں جمہوری فضا کا ہموار ہونا ناگزیر ہے۔ ایس آئی او تعلیمی اداروں میں مساوات، عدل اور معیاری تعلیم کو یقینی بنانے اور کیمپسز میں جمہوری فضا کو بحال کرنے کے لئے کوشاں رہے گی۔ ساتھ ہی، تعلیم اور کیمپس کے مسائل کو مخاطب کرے گی اور فکری و نظریاتی پہلوؤں سے اپنا بیانیہ تشکیل دے گی۔

ایس آئی او طلبہ و فارغین مدارس پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے ان سے استفادہ کی کوشش کرے گی۔ ان کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی کوشش کی جائے گی تاکہ وہ سماجی مسائل سے مربوط رہ سکیں۔ نیز تنظیم برصغیر کی اسلامی علمی روایات سے تعامل کرے گی۔

دینی مدارس ملت اسلامیہ ہند کی تاریخ کا ایک درخشاں باب ہیں۔ طلبہ مدارس ملت کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ تنظیم کی ترجیح ہوگی کہ طلبۂ مدارس کی صلاحیتوں سے استفادہ کیا جائے نیز انہیں سماجی مسائل سے مربوط کیا جائے اور سماج کی تشکیل نو کے لیے تیار کیا جائے۔ اس ضمن میں تحریکِ اسلامی سے تعلق رکھنے والے مدارس کے طلبہ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

برصغیر کی تاریخ عظیم مجتہدین واکابر علماء اکرام کی قابل قدر علمی میراث کی امین رہی ہے۔ اور یہ علمی میراث بھی چودہ سو سالہ تاریخ کے عظیم ورثے کا قابل فخر حصہ ہیں۔ ان علمی روایات سے استفادہ وتعامل بھی تنظیم کی کوششوں کا حصہ ہوگا۔

سماج میں عدل کے قیام کے لئے ایس آئی او طلبہ اور نوجوانوں میں رائے ہموار کرے گی۔ اس مقصد کے حصول کے لیے مسلمانوں اور دیگر مظلوم طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے اجتماعی کوششیں کرے گی۔

حالیہ برسوں میں انسانی حقوق کی پامالیوں کی منظم کوششوں کے ذریعے خوف اور مایوسی کا ماحول پیدا کرنے کی مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔ خاص طور پر مسلمانوں اور دیگر مظلوم طبقات کی تعلیمی، سماجی اور شہری حیثیت کو کمزور کرنے کی مستقل کوششیں تشویشناک ہیں۔

یہ کوششیں جن میں اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کے خلاف تشدد کے واقعات، مذہبی شناخت جیسے حجاب اور گرجاگھروں پر حملے، مکانات کو مسمار کرنا (بلڈوزنگ) اور اقلیتوں کے مذاہب قبول کرنے والے افراد کو خوفزدہ کرنے کے لیے قوانین کی تیاری شامل ہیں، محض اتفاقی واقعات نہیں ہیں، بلکہ یہ ان طبقات کو مزید پسماندہ کرنے کی ایک منصوبہ بند اور منظم کوشش کا حصہ ہیں۔

اس ضمن میں ایس آئی او طلبہ اور نوجوانوں کو تحریک و ترغیب دے گی کہ وہ ان چیلنجز کو اسلامی اصولوں کی روشنی میں مخاطب کریں۔ مزید بر آں، ایس آئی او تحقیق اور ایڈوکیسی کے ذریعے بھی فعال اقدامات کرے گی، انصاف پسند گروہوں کے ساتھ طویل مدتی تعاون اور مختلف اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعامل کی کوشش کی جائے گی۔

موجودہ قوانین کے تنقیدی تجزیہ اور ان میں ترامیم کے لیے تجاویز کو ترجیح دی جائے گی تاکہ مذہبی اقلیتوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے اور آزادی مذہب کا دفاع کیا جاسکے۔ ناانصافی کا مقابلہ کرنے، امن کو فروغ دینے اور انصاف کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز کی جائے گی۔ ایس آئی او قومی، ریاستی اور مقامی سطحوں پر ان مسائل کو اٹھانے اور حل کرنے پر زور دے گی۔

ایس آئی او اسلامی اصولوں کے مطابق ماحولیاتی تحفظ کے لیے طلبہ و نوجوانوں میں حساسیت پیدا کرے گی۔

قدرتی ماحول اور وسائل کی تخریب کاری کے نتیجہ میں پیدا ہونے والا ماحولیاتی بحران دنیا بھر میں ایک سنگین اور توجہ طلب مسئلہ بن گیا ہے۔ یہ محض ماحولیاتی نہیں بلکہ مختلف الجہات مسئلہ ہے جس میں نظریاتی، معاشی، سماجی، سیاسی اور صحت سے متعلق پہلو شامل ہیں، یہ پسماندہ اور کمزور طبقات کو سب سے زیادہ متاثر کر رہا ہے۔ اس ضمن میں تنظیم اسلام کا تصور "عمارۃ الارض" پیش کرے گی۔ نیز طلبہ و نوجوانوں میں اسلامی اصولوں پر مبنی بیانیہ کی تیاری کے متعلق حساسیت پیدا کرے گی اور نوع انسانی و ماحولیات کے پر امن بقائے باہمی کی وکالت کرے گی۔ ایس آئی او اپنے وابستگان میں شہری شعور (Civic Sense) کو بھی فروغ دے گی اور حسب ضرورت دیگر تنظیموں اور افراد کے ساتھ مشترکہ جدوجہد کرے گی۔ ایس آئی او ماحولیات پر کام کرنے والی تنظیموں کے ساتھ مل کر ماحولیاتی مسائل کو ریاست، پالیسی، ایڈوکیسی اور ایجنسی کے حوالہ سے ایڈریس کرے گی۔

تنظیم طلبہ و نوجوانوں میں آرٹ، ثقافت اور ادب کو اس کی معنویت کے ساتھ فروغ دے گی۔ تاکہ ان سے اسلامی اقدار کی ترویج ہو سکے۔ ساتھ ہی طلبہ و نوجوانوں کی تخلیقی صلاحیتوں کے ارتقاء کی جانب توجہ دی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ کی ذات جمیل ہے اور وہی حسن کا منبع ہے۔ اس نے عالم اشیاء کے تمام خوبصورت اجزاء کی تخلیق بھی کی اور انسان کے اندر اس کے ذوق کی تشکیل بھی فرمائی۔ آرٹ اور ادب جمالیات کے اظہار کی فطری صورت بھی ہیں اور تہذیبی و تمدنی سرمایہ بھی۔ اسلامی نظریے کے حامل افراد اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور اقدار پر مبنی آرٹ اور ادب کی تخلیق کی کوشش کریں۔ اس ضمن میں تنظیم پیغام کی ترسیل اور حلقہ اثر کو بڑھانے کے لئے ثقافتی ذرائع کی تشکیل اور ان کے استعمال کی جانب افراد کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

ایس آئی او انفارمیشن اینڈ کمیونیکشن ٹیکنالوجی (ICT) کے پیدا کردہ چیلنجز بالخصوص ڈیجیٹل ایڈکشن کے مسئلہ کا تنقیدی جائزہ لے گی اور گیجٹ کے متوازن استعمال کو فروغ دے گی نیز ڈاٹا پرائیویسی اور سرویلانس (Surveillance) کے ذریعہ پیدا شدہ مسائل کو اسلامی بنیادوں پر مخاطب کرے گی۔

تنظیم کا احساس ہے کہ انفارمیشن اور کمیونیکیشن ٹیکنالوجی (ICT) نے جہاں سیکھنے، دعوتی پیغام پہنچانے اور دیگر تعمیری کاموں کے لیے مواقع فراہم کیے ہیں، وہیں سمارٹ فون (ڈیجیٹل ڈیوائس) کی لت اور اس کے بے تحاشہ استعمال نے مخرب اخلاق مواد کے سیلاب اور مختلف جسمانی و نفسیاتی مسائل کو بھی جنم دیا ہے۔ اس سلسلے میں تنظیم اخلاقی حساسیت اور ٹیکنالوجی کے تعمیری و متوازن استعمال پر زور دے گی۔

ڈیجیٹل ایڈکشن اور ضرورت سے زیادہ اسکرین پر وقت گزارنے کی وجہ سے یکسوئی کی کمی، انسومنیا (Insomnia) اور غیر صحت مندرویے پیدا ہوئے ہیں۔ اس مسئلہ کو مخاطب کرنے کی غرض سے تنظیم ڈیجیٹل ایڈیکشن کی سنگینی کے متعلق بیداری پیدا کرے گی اور گیجٹ (Gadget) کے اخلاقی استعمال سے متعلق رہنمائی فراہم کرے گی۔

انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن ٹیکنالوجی کے حوالے سے پرائیویسی کے خدشات سب سے اہم ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمس، ڈاٹا کی چوری اور پرائیویسی کا استحصال کرتے ہوئے اپنے فائدہ کے لیے افراد کو محض قابل استعمال شئے (Commodity) بنانے تک محدود کر رہے ہیں۔ ایس آئی او ریاستی سرویلانس (Surveillance) اور حاشیہ زدہ گروہوں (Marginalized Groups) کی پروفائلنگ کے مسائل کو بھی مخاطب کرے گی۔

جونیئر اسوسی ایٹس کی نفسیات کا خیال رکھتے ہوئے ان کی تربیت اس طرح کی جائے گی کہ ان میں اسلام کی محبت پیدا ہو، اخلاق میں بہتری آئے، صلاحیتوں کا ارتقاء ہو اور تنظیم سے وابستگی کا جذبہ پیدا ہو۔

کم عمر طلبہ کی تربیت اور ان کی صلاحیتوں کا فروغ نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ اس سلسلے میں تمام حلقے اور مقامات اس بات پر توجہ دیں گے کہ محلے اور اسکولوں میں انجام دیے جانے والے پروگرامس جونیر اسوسی ایٹس کی عمر، مزاج، نفسیات اور فطری ضرورتوں کے مطابق ہوں۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے ان کے اندر دین اسلام سے والہانہ محبت کا جذبہ پروان چڑھے، اخلاق و کردار بہتر سے بہتر ہوں، تخلیقیت فروغ پائے، صلاحیتیں پروان چڑھیں اور معیار تعلیم بلند ہو۔ اس کے علاوہ نوعمروں میں پڑھنے کے شوق کو پروان چڑھانا بھی ضروری ہے۔ دور جدید میں بچوں کی ذہنی صحت بھی توجہ کی متقاضی ہے۔ بچوں کی ذہن سازی کے لیے ثقافتی ذرائع بہت موثر کردار ادا کررہے ہیں اس ضمن میں دنیا بھر میں موجود مواد کی فراہمی، تیاری اور اس کی ترسیل بھی تنظیم کے پیش نظر ہو گی۔ جونیر اسوسی ایٹس کی ایس آئی او میں شمولیت کے سلسلے میں بھی شعوری اور خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

ایس آئی او اپنی سرگرمیوں میں توسیع و استحکام پر یکساں توجہ دے گی تاکہ طلبہ و نوجوان بڑے پیمانے پر تنظیم سے وابستہ ہوں، اس کا حلقہ اثر وسیع ہو نیز افرادِ تنظیم میں تنظیمی شعور، نظم کی پابندی اور فکری ہم آہنگی پیدا ہو۔ اس ضمن میں منتخب علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

تنظیم کا پیغام طلبہ و نوجوانوں میں عام کرنے، اس کا حلقہ اثر وسیع کرنے اور انھیں کثیر تعداد میں اس سے وابستہ کرنے کی غرض سے بنیادی سرگرمیوں میں تخلیقیت، ندرت اور حسن پیدا کیا جائے گا نیز افراد کی شمولیت کے لیے نئی راہیں اور سرگرمیاں تلاشی جائے گی۔ بہترین صلاحیتوں کے افراد اور اہم اداروں کے طلبہ کو اپنا مخاطب بنانے اور انہیں تنظیم کا حصہ بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ جن علاقوں میں تنظیم کمزور ہے (یریاست، ضلع، شہر، محلہ) وہاں اس ضمن میں خصوصی توجہ دی جائے گی۔

یہ بھی ضروری ہے کہ افراد تنظیم کے درمیان تنظیمی شعور، نظم کی پابندی اور فکری ہم آہنگی پائی جائے۔ ساتھ ہی افراد تنظیم کو ترغیب دی جائے گی کہ وہ اغراض و مقاصد کو لے کر مستقل سرگرم عمل رہیں اور مشن سے والہانہ محبت، باہمی الفت، ہمدردی و خیر خواہی، اخلاص، قربانی و عزیمت کا مظاہرہ کریں۔ صحت مند تنظیمی کلچر (اطاعت امر، فیصلوں کا احترام، نظم وضبط کی پابندی و تعاون اور ٹیم اسپرٹ، جذبہ انفاق وغیرہ) کے فروغ اور مقامی علاقوں میں کام پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

پروگرام

تزکیہ

- یونٹس قرآن ریڈنگ سرکل(Quran Reading Circle)کالازماًاہتمام کریں گے۔
- ممبران قرآن مجید سے زندہ اور مضبوط تعلق قائم رکھنے نیز سیرت واحادیث رسولؐ سے شعوری استفادہ کی کوشش کریں گے۔
- متعلقہ ذمہ داران کی جانب سے ممبران کے ذاتی احتساب پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔
- ممبران تحریک اسلامی کی بنیادی فکر کی تشریح وتوضیح کرنے والی کتابوں کے مطالعہ پر خاص توجہ دیں گے۔
- ممبران مسنون اذکار کو اپنی عادت بنائیں گے۔اس ضمن میں ماثورات اور حسن المسلم جیسی کتابوں سے استفادہ کیاجاسکتاہے۔
- مرکز کی سطح پر ہفتہ انفاق کااہتمام کاکیاجائے گا۔
- مرکز کی سطح پر تزکیہ مہم منائی جائے گی۔
- زونل لیڈرس تربیہ کیمپ(Zonal Leaders Tarbiyah Camp)کاانعقاد کیاجائے گا۔
- مرکز کی جانب سے مدرس قرآن کورس کااہتمام کیاجائے گا۔
- مرکزاسٹڈی سی اے سی کااہتمام کرے گااور حلقہ جات اسٹڈی زیڈاے سی کااہتمام کریں گے۔
- تزکیہ گائیڈ تیار کی جائے گی اور اس کی روشنی میں ممبران انفرادی تزکیہ خاکہ تیار کریں گے۔
- فروعی معاملات میں غلووبے اعتدالی کو مخاطب کیاجائے گا۔

جنسی اخلاقیات

- جنسی ونفسیاتی مسائل کو مخاطب کرنے کی غرض سے مرکزی مہم کاانعقاد کیاجائے گا۔
- منتخبہ افراد کی تیاری کی غرض سے مرکزی سطح پر ٹریننگ ورکشاپ کاانعقاد کیاجائے گا۔

- پری میرج ورکشاپ(Pre Marriage Workshop)کاانعقاد کیا جائے گا۔
- جنسی بے راہ روی ونفسیاتی مسائل سے متعلق مواد تیار کیا جائے گا۔
- یوتھ ہیلپ لائن کے کام کو جاری رکھا جائے گا۔
- Mental Wellness Forumکو مستحکم کیا جائے گا۔

فکر اسلامی

- مرکزی سطح پر زیڈاے سی کی علمی وفکری تربیت کے لئے کیمپ کاانعقاد کیا جائے گا۔
- فکر اسلامی کے سلسلے میں مرکز ورکشاپ ولیکچرس کاانعقاد کرے گا۔
- فکر اسلامی کے موضوع پر اکیڈمک کانفرنس کاانعقاد کیا جائے گا۔
- فکر اسلامی سے متعلق مواد کی تیاری پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

دعوت

- مرکزی سطح پر دعوتی مہم منائی جائے گی۔
- Understanding Indian Society کے موضوع پر وگرامس منعقد کیے جائیں گے۔
- کاردعوت کے سلسلے میں منتخبہ افراد کی تیاری کی جائے گی۔
- مسلم معاشرہ کی عملی خوبیوں کے مشاہدہ کے ذریعہ دعوت دین کی سرگرمیوں کو مقامی وحلقہ کی سطح پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ مثلاً: مسجد ومدارس وزٹ، گھر پر انفرادی دعوت وغیرہ۔
- مرکزی سطح پر ہندوستانی سماج کی سمجھ کے حوالے سے پہلے سے موجود مواد کی ترسیل اور نئے مواد کی تیاری پر کام کو آگے بڑھایا جائے گا۔

استعداد سازی

- انکیوبیٹر (Inqhab) کو مستحکم کیا جائے گا۔
- یونیورسٹیوں میں داخلے کے رجحان کو بڑھانے کے لئے مرکز اور حلقہ کی سطح پر مختلف سرگرمیاں انجام دی جائیں گی۔
- مخصوص شعبوں میں استعداد سازی سے متعلق سلسلہ وار ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا۔

اسلامی فلسفہ علم و تعلیم

- ریسرچ اسکالرس اور منتخبہ طلبہ کے لئے Episteme ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔

تعلیم

- مسلمانوں کی تعلیمی صورتحال سے متعلق موضوعات پر تحقیقی کام کیا جائے گا۔
- IKS (Indian Knowledge System) پر سیمنار یا سمپوزیم کا انعقاد کیا جائے گا۔
- History Conference کا انعقاد کیا جائے گا۔
- History Summit کا انعقاد کیا جائے گا۔
- RTE اور اسلاموفوبیا پر تحقیقی کام کو جاری رکھا جائے گا۔
- پارلمنٹ واچ پروجیکٹ کو جاری رکھا جائے گا۔

کیمپس

- ایس آئی او کیمپس میں سماجی بہبود اور اکیڈمک سرگرمیوں کا اہتمام کرے گی۔
- ایس آئی او طلبہ یونین کی بحالی کے لیے جدوجہد کرے گی۔
- CERT اور CCS کے اشتراک سے اکیڈمک سیمنار کا انعقاد کیا جائے گا۔

- کیمپسوں میں "تصورِ یونیورسٹی"(Idea of University)پر لیکچر سیریز کا انعقاد کیا جائے گا۔
- نیشنل کیمپس لیڈرس ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔
- پرفیشنل کیمپسوں کے لیے ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔

دینی مدارس

- دینی مدارس سمٹ کا انعقاد کیا جائے گا۔
- استعداد سیریز کو جاری رکھا جائے گا۔

پی آر اور میڈیا

- نیشنل پی آر اور میڈیا ورکشاپ کا انعقاد کیا جائے گا۔
- زونس متبادل میڈیا کے استعمال سے متعلق ٹریننگ پروگرامس کا اہتمام کریں گے۔
- ہندی میڈیا پر خصوصی توجہ دی جائے گی اس ضمن میں ہندی علاقے کے زونس خصوصی پروگرامس کا اہتمام کریں گے۔

ماحولیات

- پریسر سمواد کو مستحکم کیا جائے گا۔

آرٹس اور کلچر

- النور لیٹریچر فیسٹیول 2.0 کا انعقاد کیا جائے گا۔

ٹیکنالوجی

- ڈیجیٹل اخلاقیات پر مواد تیار کیا جائے گا۔

تنظیم

- مرکزی سطح پر ایس ایم سی کا انعقاد کیا جائے گا۔
- نارتھ ایسٹ کے لیے ایس ایم سی کا انعقاد کیا جائے گا۔
- پالیسی تفہیمی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا۔
- نیشنل ریویو میٹس کا انعقاد کیا جائے گا۔
- افراد سازی پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے فوکس زونس پر مختلف سرگرمیاں انجام دی جائے گی۔
- JAC کے ذمہ داران کے لیے ٹریننگ کیمپ منعقد کیا جائے گا۔
- توسیع واستحکام کے ضمن میں نارتھ ایسٹ انڈیا میں خصوصی توجہ دی جائے گی۔

SIO Markaz Program Calendar 2025-26

2025

Month	Program
January	Policy Explanation Camp Tazkiya Campaign
February	PR & Media Workshop
March	Ramzan Activities
April	Leadership Dev. Camp for Focused Zones History Summit
May	Membership Campaign for Focused Zones (3 months)
June	ZRM
July	Study CAC
August	Zonal Leaders Tarbiyah Camp Infaaq Week Islamic Thought Workshop (1)
September	STEM Workshop Episteme Workshop
October	Youth Issues Campaign
November	Academic Conference on Quranic Studies NRM
December	JAC Organisers Workshop Review CAC

2026

Month	Program
January	Campus Leaders Workshop An Noor Literature Festival 2.0
February March	Ramzan Activities
April	ZACs Fikri Tarbiyah Meet
May	Selected Local Leaders Camp
June	Northeast SMC Training Workshop for Mudarriseen-e-Quran ZRM
July	Study CAC All India SMC
August	Workshop on Understanding Indian Societies Dawah Campaign Islamic Thought Workshop (2)
September	Academic Summit on Muslim Studies Deeni Madaris Summit
October	NRM
November	All India ZAC Meet & Review CAC
December	Zonal Elections